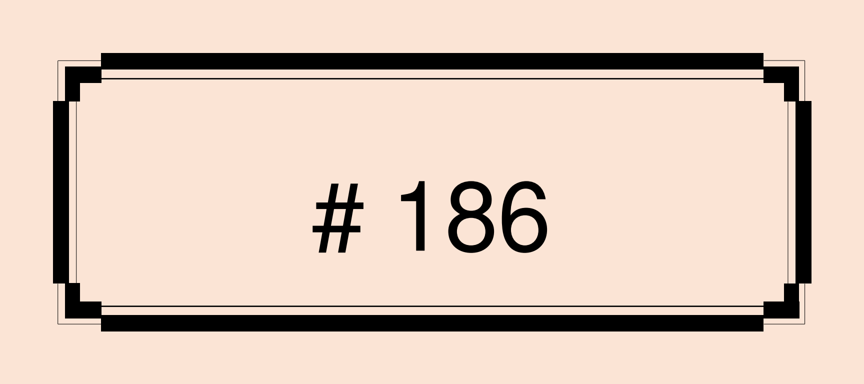


186

آیات نمبر 24 تا 27 میں بیان کہ اس دنیا کی عارضی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کے بعد زمین میں ہر طرف ہریالی ہو جائے اور پھر دفعتاً اللہ کا عذاب سب کچھ ختم کر دے۔ اللہ امن و سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ روز قیامت نیک اعمال کرنے والوں کے چہرے پر نہ سیاہی ہو گی اور نہ ذلت ،اور وہ جنت میں ہوں گے۔ برے اعمال کرنے والوں کے چہروں پر ذلت چھائی ہو گی اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس پانی سے زمین کی نباتات جسے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں، خوب پھلی پھولی حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ یہاں تک کہ زمین پر خوب بہار آگئی اور کھیتیاں بن سنور گئیں اور اُس زمین والوں کو یہ پختہ یقین ہو گیا کہ اب اس ساری پیداوار کے ہم ہی مالک ہیں، تو اچانک رات میں یا دن میں ہمارا حکم عذاب اس پر آنازل ہُوا اور ہم نے اس پیداوار کو اس طرح جڑ سے کاٹ کر رکھ دیا گویا وہ کل موجود ہی نہ تھی كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اس طرح ہم غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے اپنی نشانیاں تفصیل سے بیان کرتے ہیں یہی حال اس دنیا کی زندگی کا ہے کہ یہ بالکل عارضی ہے اور کسی بھی وقت ختم ہو جائے گی، یہ محض امتحان ہے، انجام کار نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں ہوں گے جبکہ نافرمان جہنم میں



ہوں گے ﴿۲۴﴾ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ اور اللہ تمہیں سلامتی والے گھر یعنی جنت کی طرف بلا رہا ہے وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ جن لوگوں نے اچھے اعمال کئے ان کے لئے ویسا ہی اچھا بدلہ ہو گا بلکہ اس بھی زیادہ ملے گا وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ نہ ان کے چہروں پر سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ اور جن لوگوں نے برے اعمال کیے انہیں صرف ان کی برائی کے برابر بدلہ ملے گا اور ان کے چہروں پر ذلت ورسوائی چھائی ہوئی ہو گی مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ کوئی انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہ ہو گا كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ ان کے چہرے ایسے سیاہ ہوں گے گویا انہیں اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾

